یومِ جمہوریہ اور آئینِ ہند کی اہمیت

بقلم: محمد ہاشم بستوی

یومِ جمہوریہ کے پروگرام کے معزز مہمانِ خصوصی، محترم اساتذہ کرام اور دوست احباب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج میری مختصر سی تقریر کا موضوع ہے: یومِ جمہوریہ اور آئینِ ہند کی اہمیت، دعا کریں کہ خداوند کریم مجھے ٹھیک ٹھیک کہنے کی توفیق دے، اور ہم سب کے دل میں اپنے وطن سے محبت اور آئینِ ہند کی پاسداری کا جذبہ پیدا کرے۔

کوئی آرزو نہیں ہے، ہے آرزو تو یہ
رکھ دے کوئی ذرا سی خاکِ وطن کفن میں

عزیز ہم وطنو! یہ بات ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ آزادی کے متوالوں اور وطن کے جانثاروں کی کتنی آرزو تھی کہ ہمارا پیارا وطن انگریز کے ظالم پنجوں سے آزاد ہو جائے، اس کی غلامی سے نجات پائے، اس کی حکومت کا خاتمہ ہو جائے، اور ہمارا پیارا وطن آزادی کی پر کیف فضا میں سانس لے، بالآخر ان کی آرزوئیں بر لائیں، ان کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوا، ان کی چاہتوں کے نشیمن پر آزادی کی بادِ بہاری چلی، غلامی کی برسہا برس کی ظلمتوں کے بعد آزادی کا سورج طلوع ہوا، اور 15 اگست 1947 کو ہمارے مجاہدین کی انتھک کوششوں سے ہمارا پیارا

ملک انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہو گیا، وطن کے ان جیالوں اور مجاہدین آزادی کی ناقابل فراموش جدوجہد اور بے مثال قربانیوں کے بعد ہمیں یہ لازوال دولت اور نعمت حاصل ہوئی۔

بہار اب جو گلشن میں آئی ہوئی ہے   یہ سب پودا نہیں کی لگائی ہوئی ہے

میرے پیارے ہم وطنو! ہندوستان کی آزادی کے لیے یہاں کے بسنے والے ہر ذات و برادری، اور ہر قوم وملت کے لوگوں نے ایک ساتھ ملکر قربانی پیش کی تھی، اس کی حنا میں سب کا خون شامل تھا اس لیے سب کی خواہش یہ تھی کہ ہمارے آزاد ملک کا قانون ایسا ہو جس سے یہاں کے تمام باسیوں کو برابر کا حق ملے، قانونی اعتبار سے کسی کے درمیان کوئی تفریق نہ ہو، چنانچہ اس وقت کے ہمارے عظیم قومی رہنماؤں نے باہمی مشاورت سے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی سربراہی میں ایک قانون ساز کمیٹی تشکیل دی اور دنیا کا سب سے بڑا اور ایک جامع آئین تحریر کیا گیا جو 1950 کی چھبیس جنوری کو نافذ ہوا۔ اس کی یاد میں ہم ہر سال یوم جمہوریہ مناتے ہیں، اور اپنے ملک کا ترانہ گاتے ہیں، اور اپنے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کو یاد کرتے ہیں۔

پیارے دوستو! ہمارا یہ ملک مختلف مذاہب اور متنوع قوموں کا گہوارہ ہے۔ اس میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہیں اور ہر مذہب کے پیروکار یہاں موجود ہیں، اس لیے ہندوستان کا آئین تمام مذاہب اور تمام اقوام کے حقوق کی حفاظت کا خیال رکھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔

عزیز ساتھیو! آئین ہند کا پہلا آرٹیکل وضاحت کرتا ہے کہ یہ ملک ایک سیکولر غیر مذہبی جمہوری ملک ہوگا، اس سے اس بات کی بھی وضاحت ہو گئی کہ اس ملک کے ہر باشندے کو اس کی مرضی اور پوری آزادی کے

ساتھ اپنے مذہبی فرائض ادا کرنے کی اجازت ہو گی۔ کسی کے ساتھ اس کے مذہب، اس کے کلچرل، رنگ و نسل ،اور لسانی اقلیت و اکثریت کی بنا پر کوئی بھید بھاؤ نہیں کیا جائے گا۔ ہر ایک کو اس بات کی پوری پوری اجازت ہو گی کہ وہ دستور میں تفویض کئے گئے دائرے میں رہ کر اپنے مذہب کی تبلیغ و تشریح کر سکے۔

پیاری بہنو! ہندوستانی آئین کی پہلی شق در حقیقت ہمارے ملک کی شناخت ہے اور اس پر عمل ہی میں ملک ترقی کا زار ہے، اور ملک کے اندر امن و سکون کی فضا کے قیام کا ضامن ہے، اسی وجہ ہمارا ملک دوسرے بہت آئینی اور جمہوری ممالک سے ممتاز ہے۔

ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے　　　عالم میں تجھ سا لاکھ سہی تو مگر کہاں

تو آیئے آج عہد کریں کہ ہم سب جب تک زندہ رہیں گے اپنے آئین کے قوانین کی پاسداری کرتے رہیں گے، اور اپنے پیارے ملک کو شر پسند عناصر سے بچاتے رہیں گے۔ کیونکہ:

اپنی آزادی کو ہم ہر گز مٹا سکتے نہیں　　　سر کٹا سکتے ہیں لیکن سر جھکا سکتے نہیں

اس کے ساتھ میں اپنی بات ختم کرتی ہوں، آپ سب سلامت رہیں، صحت منداور خوش رہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين